سوال

کتاب "شیطانی آیات" کی روایات کی صحت

جواب

الحمد للہ

یہ کلام ایک باطل روایت پر مبنی ہے جسے ابن کثیر وغیرہ نے نقل کیا ہے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہی نہیں، وہ ہم ذیل میں ذکر کررہے ہیں :

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین پر سورۃ النجم پڑھی اور جب اس آیت **افرایتم اللات والعزی ومناۃ الثالثۃ الاخری** (کیا تم نے لات اور عزی کو دیکھا اور منات تیسرے پچھلے کو) شیطان نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر یہ قول جاری کردیا (تلک الغرانیق العلی وان شفاعتھم لترتجی) یہ بلند وجمیل ہیں اور ان کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے ۔

جب کفار نے ان تین بتوں کی یہ مدح وتعریف سنی تو وہ سب سجدہ میں گر گئے ۔

تو یہ روایت کئی ایک وجوہ کی بنا پر باطل ہے :

1-اس کی سندیں واھی ہیں جو کہ صحیح نہیں ۔

2-یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ رسالت میں معصوم ہیں ۔

3-اگر یہ اثر بالفرض صحیح بھی ہو تو علماء نے یہ ذکر کیا ہے کہ یہ اس اشیاء میں سے ہے جو کہ شیطان نے کفار کے کانوں میں ڈال دیا تھا نہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان پر کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو۔

آپ سورۃ الحج آیت نمبر (52) کی تفسیر میں ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کا اس پر ردکی گئی کلام کا ملاحظہ کریں ۔

واللہ تعالی اعلم.